جھارکھنڈ حکومت کسانوں کو بااختیار بنانے کیلئے پرعزم

کسانوں کی خوشحالی پر ریاست کی مضبوط معیشت کا انحصار: وزیر اعلیٰ

رانچی(ایس این بی) ریاستی حکومت کسانوں کو بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ اس سمت میں زراعت اور کسانوں کی بہتری کے لیے بہت سے منصوبے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسانوں کو ان منصوبوں کا فائدہ ملے، کیونکہ کسانوں کی خوشحالی ریاست کی دیہی معیشت کو مضبوط کرے گی۔ مذکورہ باتیں وزیراعلیٰ چمپئی سورین نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں محکمہ زراعت، مویشی پروری اور کاپریٹو کے ذریعہ چلائی جانے والی مختلف منصوبوں اور پروگراموں کا جائزہ لیتے ہوئے کہیں۔ اس دوران عہدیداروں نے وزیراعلیٰ کو زراعت سے متعلق اہم اسکیموں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت جھارکھنڈ زرعی قرض معافی اسکیم کے تحت 2 لاکھ روپے تک کے قرضوں کو معاف کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ اس سے قبل کسانوں کے 50 ہزار روپے تک کے قرضے معاف کیے گئے تھے۔ ایسے میں جن کسانوں کے پاس زرعی قرضوں کا بقایا ہے، وہ این پی اے معافی کے لیے بینکوں سے بات کریں، تاکہ زیادہ سے زیادہ کسان اس سرکاری اسکیم کا فائدہ حاصل کرسکیں۔ اس کے ساتھ قرض معافی کی رقم متوفی مستفیدین کی درست طریقے سے تصدیق کے بعد ادا کی جانی چاہئے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ زرعی کام میں وقت کا عنصر بہت اہم ہے۔ ایسے میں کھادوں اور بیجوں کی بروقت تقسیم کے ساتھ ساتھ کاشتکاروں میں زراعت سے متعلق دیگر سامان بھی دستیاب کرایا جائے، تاکہ وہ اس سے بھرپور استفادہ کرسکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے مختلف علاقوں میں پانی کی سطح میں کافی فرق ہے۔ کچھ علاقوں میں زیر زمین پانی کی سطح کافی کم ہے اور کچھ جگہوں پر قدرے بلند ہے۔ ایسے میں کسی بھی علاقے میں بورنگ وہاں زیر زمین پانی کی سطح کو مدنظر رکھ کر کی جائے، تاکہ وہ ناکام ثابت نہ ہو۔ موصوف نے کرشی سمردھی یوجنا کا جائزہ لینے کے دوران عہدیداروں کو یہ ہدایت دی۔ اس اسکیم کے تحت کسانوں میں پمپ سیٹ تقسیم کیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت PACKS-LAMP کے ذریعے کسانوں کو کھاد اور بیج فراہم کرتی ہے۔ ایسے میں کھاد اور بیج کی دستیابی کے بارے میں معلومات تمام لیمپ اور پیک کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کی جائیں، تاکہ کسانوں کو یہ معلومات آسانی سے مل سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی زراعت سے متعلق اسکیمیں اسی وقت کامیاب ہوں گی جب کسانوں کو ان کا پورا فائدہ ملے گا۔ انہوں نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ اسکیموں کے تعلق سے کسانوں، کسان گروپوں اور کسان تنظیموں سے بات چیت کریں۔ ان سے ان کے مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ اگر کسی سرکاری اسکیم میں کوئی خامی ہے تو اسے جاننے کی کوشش کریں، تاکہ ان خرابیوں کو بروقت دور کیا جاسکے اور اس کا فائدہ کسانوں تک پہنچایا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مکھیہ منتری پشودھن وکاس یوجنا حکومت کا ایک اہم منصوبہ ہے۔ ایسے میں اس منصوبہ کو اس طرح لاگو کیا جانا چاہئے کہ کسانوں کو آسانی سے مویشی مل سکے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ جانوروں کے ساتھ شیڈ اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جائیں۔ اس کے لیے محکمہ زراعت کے ماتحت تمام ڈائرکٹوریٹ آپس میں رابطہ کرکے کام کریں۔ وزیراعلیٰ نے بکری پالنے پر بھی خصوصی زور دیا۔ اس کے لیے انہوں نے ضلعی سطح پر گوٹ فارم بنانے کی ہدایت کی جہاں اس کی افزائش کے انتظامات بھی کیے جائیں۔ اس میٹنگ میں چیف سکریٹری ایل کھیانگتے، چیف منسٹر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اویناش کمار، وزیراعلیٰ کے سکریٹری اروا راج کمل، زراعت کے سکریٹری ابوبکر صدیق، کوآپریٹو سوسائٹیز کے رجسٹرار سورج کمار، ڈائریکٹر زراعت جناب کمار تاراچند، ڈائریکٹر اینیمل ہسبنڈری کرن پاسی، ڈائریکٹر، باغبانی، جناب فیض احمد، ڈائریکٹر، گو، شاہنواز اختر، ڈائریکٹر، فشریز، ایچ این دویدی، ڈائریکٹر، سوائل کنزرویشن، اجے کمار سنگھ، جے ایس ایل پی ایس کے سی ای او سندیپ سنگھ اور محکمہ زراعت کے خصوصی سکریٹری پردیپ ہزاری موجود تھے۔

مالی تنگی سے دوچار شوہر۔ بیوی کی پھانسی لگاکر خودکشی

علاقے میں سنسنی، پولیس جانچ میں مصروف

گریڈیہہ(ایس این بی) گریڈیہہ ضلع میں ایک شوہر اور بیوی نے مالی تنگی سے تنگ آکر خودکشی کرلی۔ پولیس معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ پڑوسیوں کو جمعہ کی صبح ضلع کے تیسری تھانہ علاقے کے گمہڑیاٹانڑ میں گھر سے بدبو آنے کا پتہ چلا۔ شوہر بیوی نے اپنے گھر میں پھانسی لگاکر خودکشی کرلی تھی۔ شوہر بیوی کی خودکشی کی اطلاع ملتے ہی مہلوکین کے گھر کے آس پاس لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ تیسری تھانہ کی پولیس بھی موقع پر پہنچی، پولیس نے لاش کو اپنے قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال گریڈیہہ بھیج دیا۔ گریڈیہہ ضلع کے تیسری تھانہ حلقہ کے گمہریاتانڑ میں ایک گھر سے میاں۔ بیوی کی پھندے سے جھولتی ہوئی لاش ملنے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ لاش کو دیکھنے کے لئے کافی تعداد میں لوگ وہاں پہنچے۔ مہلوکین جوڑے کی شناخت گمہریاتانڑ باشندہ شیام پرساد سنہا اور اوشا دیوی کے طور پر ہوئی ہے۔ آس پاس کے لوگوں سے ملی جانکاری کے مطابق شیام پرساد سنہا اور ان کی بیوی اوشا دیوی گمہریاتانڑ میں اپنے گھر میں گزشتہ کئی سالوں سے رہ رہے تھے۔ ان کی کوئی اولاد نہیں ہے۔ شوہر بیوی کسی طرح اپنی زندگی بسر کرتے تھے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے دونوں بیمار چل رہے تھے۔ پڑوس کے لوگوں نے بتایا کہ دوتین دن سے دونوں کو کسی نے گھر کے باہر نہیں دیکھا۔ اسی درمیان آج صبح ان کے کمرے سے کافی بدبو آرہی تھی۔ اس کے بعد لوگ وہاں پہنچے اور تیسری تھانہ کی پولیس کو اطلاع دی۔ واقعہ کی جانکاری ملنے کے بعد تیسری تھانہ پولیس موقع پر پہنچی۔ پولیس نے کمرے کو کھول کر دیکھا تو پایا کہ شوہر بیوی کی لاش پھندے سے لٹکی ہوئی ہے۔ دونوں کی لاش کو قبضے میں لیکر پولیس نے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کردی ہے۔ ایسا اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ شوہر بیوی نے ایک دو دن پہلے ہی خودکشی کرلی تھی۔

زمین کاروباری کملیش کمار کے ٹھکانوں پر ای ڈی کا چھاپہ

رانچی(ایس این بی) ای ڈی (انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ) کی ٹیم نے ایک بار پھر جھارکھنڈ کے رانچی میں چھاپہ مارا۔ جمعہ کو ای ڈی نے رانچی کے صدر تھانہ علاقے میں زمین کے تاجر کملیش کمار کے گھر پر چھاپہ مارا۔ یہ چھاپہ راجدھانی کے چیشائر ہوم روڈ اور کانکے میں مارا گیا۔ اس دوران جانچ ایجنسی نے ان کے گھر میں زمین گھپلے سے متعلق کئی دستاویزات کی تلاشی لی۔

SSB جوان کی لاش گاؤں پہنچتے ہی سبھی آنکھیں اشکبار

8 سالہ بیٹے کو شہید فوجی کا ڈریس اور قومی پرچم سپردگی کے وقت ماحول غمگین، اہلیہ کا رو رو کر برا حال

مدھیپورہ(ایس این بی) جموں کے نگروٹا میں ڈیوٹی پر تعینات ایس ایس بی 50 ویں بٹالین کے جوان رمیش کمار سنگھ کی جانچ گزشتہ دنوں چلی گئی تھی۔ اس کی لاش کو مدھیپورہ ضلع کے تحت ان کے آبائی گاؤں دیکھی لایا گیا۔ مرلی گنج کا دیکھی گاؤں اپنے شہید بیٹے پر فخر تو کرتا ہے لیکن جوان کو آخری وداعی دینے کے بعد پورا گاؤں جذباتی ہوگیا اور لوگوں کے آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے۔ جوان کے لاش کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ وہیں شہید کے 8 سالہ معصوم بیٹے نے اپنے والد کی آخری رسومات پوری کی۔ معلوم ہو کہ مدھیپورہ ضلع کے مرلی گنج کے دکھی گاؤں باشندہ جوان رمیش کمار سنگھ ایس ایس بی 50 ویں بٹالین میں ڈیوٹی پر تعینات تھے۔ 18 جون کو جموں میں ان کی طبیعت بگڑی اور انہوں نے دم توڑ دیا۔ جوان کی لاش کو ان کے آبائی گاؤں لایا گیا تو پورا علاقہ غمگین ہوگیا۔ لیکن حب الوطنی کا جذبہ بھی پورے گاؤں میں امنڈ پڑا۔ شہید رمیش سنگھ امر رہے کے نعرے سے پورے علاقے میں گونج اٹھا۔ پورے فوجی اعزاز کے ساتھ شہید کی آخری رسومات ادا کی گئی۔ لاش کی گاڑی کے ساتھ چل رہے گاؤں کے نوجوان بھی نعرے لگاتے رہے۔ جوان کے باپ کشور سنگھ اور ماں اوشا دیوی اپنے بیٹے کی شہادت پر فخر کررہے ہیں۔ لیکن اب ان کا بیٹا دوبارہ سے کبھی سامنے نہیں آئے گا۔ اس غم کو وہ برداشت نہیں کرپارہے۔ رمیش کا آن ڈیوٹی ملک کیلئے شہید ہونا فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوج کی نوکری اعزاز کی نوکری ہے۔ شہید کی اہلیہ راکھی دیوی کا رو رو کر برا حال ہے۔ آنکھ کے آنسو رکنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ اپنے ملک کیلئے ہر حالت میں ڈٹے رہنے کا عزم اس قدر رمیش کمار سنگھ کے اندر تھا کہ سات جنم تک ساتھ نبھانے کا وعدہ بھی وہ توڑ گئے۔ بڑے بھائی منمن سنگھ، چھوٹا بھائی رنکو سنگھ اپنے بھائی کو کھونے کے غم میں ڈوبے ہوئے ہیں اور شہید بھائی پر فخر کررہے ہیں۔ آخری رسومات کے دوران شہید جوان کی لاش کو سلامی دی گئی۔ فوج کے افسران نے شہید کو ڈریس اور قومی پرچم اہل خانہ کو سونپا۔ 8 سالہ بیٹا آیانش نے اپنے شہید والد کی آخری رسومات ادا کی تو اس موقع پر وہاں موجود پوری بھیڑ جذباتی ہوگئی۔ وہیں آخری رسومات کے دوران بھی پورا ماحول شہید کیلئے لگ رہے نعروں سے گونج اٹھا۔ بتادیں کہ جوان رمیش کمار سنگھ 9 جون کو گھر سے چھٹی گزار کر امرناتھ اپنی ڈیوٹی پر گئے تھے۔ 18 جون کو جموں کے نگروٹا جگتی پولیس اسٹیشن میں وہ قیام کررہے تھے۔ اپنے ساتھ جارہے جوان کو بتایا کہ مجھے بیہوشی سا محسوس ہورہا ہے۔ جوانوں نے فوراً مقامی اسپتال میں داخل کرایا جہاں ڈاکٹروں نے رمیش کمار سنگھ کو مردہ قرار دے دیا۔

بہار کے زیادہ تر سرکاری اسپتالوں میں طبی نظام درہم برہم

بے یارومددگار مریض بازار سے دوا خریدنے پر مجبور، اسٹور میں 537 کروڑ روپئے کی ادویہ ایکسپائر

جموئی(ایس این بی) بہار حکومت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ حکومت اسپتالوں مریضوں کو مفت میں علاج سے لیکر ادویہ تک کی سہولیات مہیا کرارہی ہے۔ اس کے باوجود مریضوں کو بازار سے دوا خریدنی پڑرہی ہے۔ آئے دن یہ اطلاع موصول ہوتی ہے کہ بہار کے سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کو دوا نہیں مل رہی ہے۔ انہیں بازار سے ادویہ خریدنی پڑتی ہے۔ مریضوں کے اہل خانہ دوا کیلئے سرکاری کاؤنٹر سے واپس جارہے ہیں۔ وہیں فروری سے اپریل کے درمیان مریضوں کیلئے خریدی گئی 537 کروڑ روپئے کی ادویہ اور سرجری کے سامان خراب ہوگئے۔ محکمہ صحت کے ڈی وی ڈی ایم ایس (ڈرگس اینڈ ویکسن ڈسٹری بیوشن منجمنٹ سسٹم) پورٹل پر درج اعداد وشمار سامنے آنے کے بعد محکمہ میں بے چینی کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ اسپتالوں کے گداموں میں رکھی 175 کروڑ، مارچ میں 180 کروڑ اور اپریل میں 182 کروڑ روپئے کی دوا اکسپائر ہوگئی اور سرجری کے سامان بیکار ہوگئے۔ محکمہ کے ایڈیشنل ڈائرکٹر (ترہت) ڈاکٹر گیان شنکر نے کہا کہ کوئی بھی دوا ایکسپائر نہیں ہو، اس کیلئے سبھی سی ایس کو ہدایت دی جارہی ہے۔ محکمہ نے مظفرپور سمیت سبھی سی ایس کو دوا کی انٹری ڈی وی ڈی ایم ایس پورٹل پر کرانے کی ہدایت دی ہے۔ ساتھ ہی دوا ایکسپائر ہونے کے بارے میں ریاستی ہیڈ کوارٹر اور مرکزی وزارت صحت سے جاری ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی بات کہی جارہی ہے۔ ویسے انہوں نے کہا کہ کئی مرتبہ صحیح انٹری نہیں کرنے سے ایکسپائری کا غلط ڈاٹا بھی پورٹل پر نظر آنے لگتا ہے۔ اس لئے ان اعداد وشمار پر بہت یقین نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ویسے محکمہ اس پر بھی روک لگانے کیلئے تیاری میں ہے۔ ڈی وی ڈی ایم ایس پورٹل پر مظفرپور میں 88 کروڑ 53 لاکھ 7 ہزار کی 1500 طرح کی ادویہ ایکسائز ہونا درج ہے۔ سب سے زیادہ ادویہ سی ایچ سی اور پی ایچ سی میں ایکسپائر ہوئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پوری ریاست میں پی ایچ سی میں 28 فیصد اور سی ایچ سی میں 21 فیصد ادویہ ایکسپائر ہوئی ہیں۔ وہیں میڈیکل کالجوں میں 11 فیصدی، صدر اسپتالوں میں تین فیصدی اور سب ڈویزنل اسپتالوں میں چار فیصدی ادویہ ایکسپائر ہوئی ہیں۔ مظفرپور صدر میں 100 طرح کی ادویہ ایکسپائر ہوئی ہے۔ محکمہ صحت کی ہی رپورٹ بتاتی ہے کہ ریجنل ویئر سے اضلاع کو مطالبہ کے مطابق ادویہ کی سپلائی نہیں ہورہی ہے۔ اس سے سرکاری اسپتالوں کو سبھی طرح کی ادویہ فراہم نہیں ہوپارہی ہیں۔ یکم اپریل سے 8 جون تک مظفرپور ضلع کو ریجنل ویئر ہاؤس سے 196 کی جگہ 151 قسم کی ادویہ ہی ملیں۔ ضلع میں کافی دنوں کے بعد ذیابیطس کے مریضوں کیلئے میٹافارمن دوا 19 جون کو آئی ہے۔ دوا نہیں ملنے سے مریضوں کو پوری دوا نہیں مل رہی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ریاستی حکومت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ ہم سرکاری اسپتالوں میں ہرطرح کا علاج آسانی اور مفت میں کیا جارہا ہے۔ ساتھ ہی سرکاری اسپتالوں میں مفت میں لوگوں کو دوا دی جارہی ہے۔ لیکن یہ بات تب غلط ثابت ہوتی ہے جب لوگ علاج کرانے سرکاری اسپتال پہنچتے ہیں۔

دھنباد لاء کالج کے قریب نوجوان کا گولی مارکر قتل

پولیس جانچ میں مصروف، ماں۔ باپ کا رو رو کر برا حال

دھنباد(قمرالعارفین/ ایس این بی) دھنباد صدر تھانہ حلقہ کے لاء کالج، تیلی پاڑا کے نزدیک ایک نوجوان کا گولی مارکر قتل کردیا گیا۔ یہ واقعہ صبح کی بتائی جارہی ہے۔ جب لوگوں نے دیکھا کہ ایک نوجوان جھاڑی میں پڑا ہوا ہے تو اس کی اطلاع مقامی پولیس کو دی گئی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے نوجوان کو علاج کے لئے شہید نرمل مہتو میڈیکل کالج اسپتال میں لے جایا گیا جہاں علاج کے دوان نوجوان کی موت ہوگئی۔ نوجوان کو گردن میں گولی ماری گئی تھی۔ مقامی لوگوں کے مطابق صبح سویرے ایک لڑکی اور کچھ نوجوان کو دیکھا گیا تھا۔ جس سے اندیشہ ظاہر کی جارہی ہے کہ معاشقہ میں قتل ہوا ہے۔ نوجوان منئی تانڑ کا رہنے والا ہے۔ اطلاع ملنے پر اس کے گھر والے اسپتال پہنچے۔ اس کے ماں باپ کا رو رو کر براحال تھا۔ وہیں واقعہ کی اطلاع پر ایم ایل اے راج سنہا بھی اسپتال پہنچے اور پورے معاملے کی جانکاری لی۔ ساتھ ہی واقعہ کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے پولیس سے جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ وہیں ایم ایل اے راج سنہا نے کہا کہ دھنباد کے تیلی پاڑا، دامودر پور، کرماتانڑ اور بیلگڑیا میں آئے دن قتل، مارپیٹ، نشہ کرنے، سیکس ریکیٹ جیسے معاملے آتے ہیں۔ جس پر پولیس کا کوئی دھیان نہیں ہے۔ قانونی نظام تو کہیں نظر آتی ہی نہیں ہے۔ اس معاملے پر سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے بات کی جائے گی۔ ادھر پولیس معاملے کے انکشاف کو لیکر جانچ میں لگ گئی ہے۔

ڈیڑھ گھنٹے کی بارش اور رانچی پانی پانی

CM چمپئی سورین کا قافلہ بھی پریشانی سے دوچار

رانچی(ایس این بی) مانسون کی آمد سے قبل جھارکھنڈ میں دیررات موسلا دھار بارش ہوئی۔ ایک طرف اس بارش نے لوگوں کو گرمی سے کافی راحت دی ہے۔ دوسری جانب بارش بھی عوام کے لیے تباہی بن گئی۔ ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہنے والی موسلا دھار بارش اس وقت لوگوں کے لیے تباہی بن گئی جب رانچی کی سڑکوں پر پانی جمع ہوگیا۔ جہاں گاڑیاں پانی سے بھرے رانچی میں ڈوبتی ہوئی نظر آئیں، وہیں سڑک پیدل چلنے والوں کے لیے ندی بن کر دکھائی دی۔ ادھر دیر شام ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہورہا ہے۔ ویڈیو وزیراعلیٰ چمپئی سورین کے قافلے کا ہے۔ دراصل وہ کل پروجیکٹ بھون سے واپس آرہے تھے۔ اس دوران ان کا قافلہ کافی بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ وائرل ویڈیو میں چمپئی سورین کا قافلہ ہرمو روڈ سے گزر رہا ہے۔ لیکن شدید بارش کے باعث ہرمو روڈ میں پانی جمع ہوگیا۔ پانی بھرنے کی صورتحال ایسی تھی کہ جب قافلہ گزر رہا تھا تو ایسا لگتا تھا جیسے دریا کے بیچ میں کوئی کشتی چل رہی ہو۔ درحقیقت نالے پر تجاوزات کی وجہ سے رانچی میونسپل کارپوریشن نے ہرمو روڈ میں نالیوں کی صحیح طریقے سے صفائی نہیں کرائی، جس کے نتیجے میں گزشتہ شام جب زبردست بارش ہوئی تو نالے کا گندا پانی سڑک پر بہہ گیا۔ پانی کا بہاؤ بہت تیز تھا جو ندی کی طرح نظر آرہا تھا۔ سی ایم چمپئی سورین کا قافلہ اس تیز بہنے والے نالے کے پانی کے درمیان سے گزرا۔

سائبر جرائم پیشہ افراد کے ذریعے 1.78 کروڑ کی ٹھگی

دھلی پولیس کا افسر بن کر رانچی کے پروفیسر کو بنایا شکار

رانچی(ایس ین بی) دہلی پولیس کا افسر بن کر ایک سائبر دھوکہ باز نے رانچی کے ایک معروف ادارے کے پروفیسر کو واٹس ایپ کال کیا۔ کہا آپ نے منی لانڈرنگ کی ہے۔ آپ کے خلاف پختہ ثبوت موجود ہیں۔ اب آپ کی گرفتاری یقینی ہے۔ اس سے بچنا چاہتے ہیں، تو جیسا بول رہا ہوں، ویسا کریں۔ اس سے پروفیسر بہت ڈر گئے۔ اس کے بعد تقریباً ایک ماہ تک بینک جاکر اپنے الگ الگ اکاؤنٹ سے سائبر فراڈ کے الگ الگ کھاتوں میں کل 1.78 کروڑ وپے ٹرانسفر کردیئے۔ ایک دن اخبار میں سائبر فراڈ کی خبر پڑھنے کے بعد انہیں پتہ چلا کہ فون کرکے جانچ ایجنسیوں کے افسر بن کر سائبر فراڈ لوگوں کی گاڑھی کمائی لوٹ رہے ہیں۔ اس کی بعد انہیں پتہ چلا کہ وہ بھی سائبر فراڈ کے شکار ہو گئے۔ اس سے وہ صدمے میں ہیں۔ اس طرح کے سائبر فراڈ کو ڈیجیٹل اریسٹ کہا جاتا ہے۔ اس معاملے میں پروفیر رانچی کے سی آئی ڈی کی سائبر تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ اس معاملے کے تار بھی چین سے جڑ گئے ہیں۔ سائبر جرائم پیشے سی بی آئی، دہلی پولیس وٹرائی کے بڑے افسر بنکر لوگوں کو واٹس ایپ کال کرتے ہیں۔ سامنے والے کو یقین دلانے کے لئے وہ واٹس ایپ کی ڈی پی میں افسران کی تصویر و محکمہ کا لوگو لگا کر رکھتے ہیں۔ سائبر جرائم پیشہ کال ریسیو کرنے والے کو سنگین معاملہ درج ہونے اور وارنٹ نکلنے کی دھمکی دیتے ہیں۔ یہ لوگ کہتے ہیں کہ بچنا چاہتے ہیں تو جتنا کہا جارہا ہے اتنا پیسہ بتائے ہوئے کارپوریٹ اکاؤنٹ نمبر پر ٹرانسفر کیجئے۔ اس طریقے سے رانچی کے ریٹائرڈ آئی اے ایس، ڈاکٹر، فوج کے ریٹائرڈ افسر سمیت دیگ لوگوں سے 10 سے لیکر 86 لاکھ روپے تک کی ٹھگی کا معاملہ سامنے آچکا ہے۔

گھر میں چھپاکر رکھے 80 کارتوس کے ساتھ ملزم گرفتار

راہل کمار کے خلاف آرمس ایکٹ کے تحت کارروائی

دھنباد(ایس این بی) پولیس سپرنٹنڈنٹ سٹی اجیت کمار کے دفتر کے سیل میں آج ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس لا اینڈ آرڈر دیپک کمار بھی موجود تھے۔ پریس کانفرنس کے دوران ایس پی نے بتایا کہ تاریخ 19-06-2024 کو سواتی کماری، شوہر راہل کمار سنگھ اننیا اپارٹمنٹ فلیٹ نمبر 402 اسٹیل گیٹ تھانہ سرائے ڈھیلا ضلع دھنباد کے ذریعہ اطلاع ملی کہ ان کے شوہر کے ذریعہ مارپیٹ کیا جارہا ہے۔ اس اطلاع پر پولیس فلیٹ نمبر 402 اننیا اپارٹمنٹ پہنچی اور گیٹ کھلوایا تو سواتی کماری نے روتے ہوئے کہا کہ ان کا شوہر مارپیٹ کرتا ہے اور زیور چرانے کا الزام لگاتا ہے۔ سواتی نے کہا گھر میں زیور تلاش کیا نہیں ملا، راہل کمار سنگھ کے کمرے میں الماری ہے جس کی چابی راہل کمار ہی رکھتا ہے اور کسی کو نہیں دیتا ہے۔ اگر راہل کمار سنگھ کے الماری کو کھلا جائے گا تو ممکن ہے زیور مل سکتا ہے۔ پولیس کے ذریعہ راہل کو سمجھانے کے بعد راہل خود المیرا کے اپنے پاس رکھے چابی سے کھول کر دکھانے لگا تو دیکھا گیا کہ وہ ایک چھوٹے بیگ کو چھپانے کی کوشش کررہا ہے۔ پولیس کے ذریعہ پوچھا گیا کہ بیگ میں کیا ہے تو وہ اپنے کمرہ سے بھاگنے کی کوشش کی لیکن پولیس کے موجود رہنے کی وجہ سے نہیں بھاگ پایا۔ اس بیگ کو کھولا گیا تو اس میں کل 80 زندہ کارتوس برآمد ہوا۔ اس سلسلے میں کوئی درست دستاویزات نہیں دکھائے گئے، اس لیے ضبطی کی باقاعدہ فہرست تیار کی گئی اور اس سلسلے میں سرائے ڈھیلا تھانہ مقدمہ نمبر 139/024 تاریخ 19-06-204 دفعہ۔ 25 (1-AA) آرمس ایکٹ نافذ کیا گیا۔ گرفتار ملزم۔ راہل کمار سنگھ عمر 32 سال والد رام ونئے سنگھ، مرواہی تھانہ سلیم پور ضلع پٹنہ، موجودہ پتہ اننیا اپارٹمنٹ فلیٹ نمبر 402 تھانہ سرائے ڈھیلا ضلع دھنباد۔

JPSC مینس امتحان آج سے

رانچی(ایس این بی) جے پی ایس سی مینس (تحریری) امتحان 22 جون سے شروع ہورہا ہے۔ یہ امتحان 24 جون تک چلے گا۔ اس کے لیے رانچی میں 14 امتحان مراکز بنائے گئے ہیں۔ مجسٹریٹس کو بدعنوانی سے پاک امتحان کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی امتحان مرکز کے 200 میٹر کے دائرے میں دفعہ 144 نافذ کردی گئی ہے۔ امتناعی حکم 22 سے 24 جون کی رات 8 بجے تک نافذ رہے گا۔ JPSC (جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن) کے زیر اہتمام جھارکھنڈ کمبائنڈ سول سروسز مین (تحریری) مسابقتی امتحان-2023 (اشتہار نمبر-01 / 2024) 22 جون سے 24 جون تک منعقد ہوگا۔ پہلی شفٹ کا امتحان صبح 10 بجے سے دوپہر 1 بجے تک ہوگا۔ دوسری شفٹ کا امتحان دوپہر 2 بجے سے شام 5 بجے تک ہوگا۔ اس کے لیے 14 امتحان مراکز بنائے گئے ہیں۔ رانچی کے ڈپٹی کمشنر کم ضلع مجسٹریٹ راہل کمار سنہا اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس چندن کمار سنہا نے پولیس فورس اور پولیس افسران کے ساتھ مجسٹریٹ کو امتحان مراکز میں بدعنوانی سے پاک امتحان کے انعقاد اور امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے تعینات کیا ہے۔

نکسلی حملہ میں اورنگ آباد کے BSF جوان کی موت

اورنگ آباد(ایس این بی) چھتیس گڑھ کے کانکیر ضلع کے تحت پنکھاجور میں پولیس اور نکسلیوں کے درمیان مڈبھیڑ کا واقعہ رونما ہوا۔ اس میں بہار کے باشندہ ایک جوان کی جان چلی گئی۔ پولیس اور نکسلیوں کے درمیان فائرنگ ہوئی۔ اس میں اورنگ آباد ضلع کے رہنے والے بی ایس ایف جوان مدن سنگ کی موت گولی لگنے سے ہوگئی۔ ان کی لاش جمعہ کی رات تک ان کے آبائی گاؤں پہنچ جائے گی۔ اس واقع سے بی ایس ایف جوان کے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ ریسیپ تھانہ حلقہ کے سڈسا گاؤں باشندہ ماندیو سنگھ کے تیسرے نمبر کے بیٹے مدن سنگھ کی عمر قریب 40 برس تھی۔ ملی جانکاری کے مطابق جمعرات کی رات میں انہوں نے دم توڑ دیا۔ جان گنوانے والے بی ایس ایف جوان کی تعیناتی چھتیس گڑھ میں تھی۔ اہلخانہ سے ملی جانکاری کے مطابق ہولی میں وہ اپنے گاؤں آئے تھے اور وہیں اب ان کی آخری ہولی ثابت ہوگئی۔ نکسلی سے ہوئے مڈبھیڑ میں جان گنوانے والے بی ایس ایف جوان مدن سنگھ ہولی کی چھٹی میں اپنے گاؤں آئے تھے۔ ان کے گاؤں میں ماتم کا ماحول ہے۔ گاؤں والوں کے مطابق وہ ہولی کی چھٹی گزار کر واپس ڈیوٹی پر گئے تھے۔ لوک سبھا انتخاب سے 10 دن قبل ہی وہ ڈیوٹی پر واپس گئے تھے۔ ان کی بیوی سنجودیوی گاؤں میں ہی رہتی ہے۔ اس کی شادی 2001 میں ہوئی تھی اور ایک بیٹا، ایک بیٹی اور اہلیہ ہے۔ جوان مدن سنگھ کے گھر میں ماتم کا ماحول قائم ہے۔ بیوی کا رو رو کر برا حال ہے۔ جوان کی بیٹی سیا نندنی بی اے فائنل ایئر کی طالبہ ہے جبکہ بیٹا شیوم رانچی میں رہ کر پلس ٹو کی پڑھائی کرتا ہے۔

نیٹ پیپر لیک معاملہ: 25 جون کو معاملے کی سماعت

معاملے میں گرفتار 13 ملزمین کو بیور جیل میں رکھنے کی ہدایت

پٹنہ (ایس این بی) نیٹ امتحان کے منظم پیپر لیک معاملے کی جانچ جاری ہے۔ بہار میں ای او یو معاملے کی جانچ کررہی ہے۔ وہیں پیپر لیک معاملے میں گرفتار کئے گئے 13 ملزمین کی ضمانت عرضی پر پٹنہ ہائی کورٹ نے جمعہ کو سماعت ہونے والی تھی جو کسی وجہ کرٹل گئی۔ اب 25 جون کو ان ملزمین کی ضمانت عرضی پر سماعت ہوگی۔ سبھی ملزمین بیور جیل میں ابھی بند ہیں۔ وہیں ای او یو کئی دیگر مشتبہ امیدواروں سے پوچھ گچھ میں لگی ہوئی ہے۔ نیٹ 2024 امتحان کے پیپر لیک معاملے کی جانچ چل رہی ہے۔ پٹنہ پولیس نے اس معاملے میں قبل میں کارروائی کرتے ہوئے 13 لوگوں کو گرفتار کرلیا گیا تھا۔ ان میں کچھ امیدوار ہیں تو ان کے گارجین اور سالور گروہ کے اراکین بھی شامل ہیں۔ پٹنہ کی عدالت میں ان ملزمین نے ضمانت کی عرضی لگائی تھی۔ جمعہ کو اس معاملے کی سماعت ہونی تھی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق معاملے کی سماعت منسوخ کردی گئی تھی اور اب 25 جون کو اس معاملے کی سماعت ہوگی۔ یہ ملزم ابھی بیور جیل میں ہی بند رہیں گے۔ بتادیں کہ پٹنہ سے کئی امیدواروں اور ان کے گارجین کو گرفتار کیا گیا تھا۔ راجدھانی میں ایک ٹھکانہ پر ان امیدواروں کو سوالات کے جوابی امتحان سے پہلے رٹوایا گیا تھا۔ اس امتحان میں سالور گروہ کے بھی کئی لوگ سرگرم تھے۔ ای او یو نے 9 مزید امتحان دہندگان کو نوٹس بھیج کر پوچھ گچھ کیلئے طلب کیا گیا ہے۔ دوخواتین امتحان دہندگان سے پوچھ گچھ گزشتہ دنوں ہوئی ہے۔

8 سالہ لڑکی کی آبروریزی کے بعد قتل، ایک ملزم گرفتار

صاحب گنج (ممتاز نعمانی/ایس این بی) صاحب گنج ضلع کے برہڑوا تھانہ علاقے کے گرامسیر گاؤں میں ایک 8 سالہ نابالغہ بچی کا قتل اور اس کی لاش کو زیر تعمیر عمارت میں پھینکنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ نابالغہ کے گھر والوں نے بھی عصمت دری کا شک ظاہر کیا ہے۔ وہیں اس واردات میں شامل 4 لوگ تھے جس میں ایک کی گرفتاری ہوچکی ہے، پولیس نے پریس کانفرنس کر یہ جانکاری دی۔

ماں کی کڈنی پانے کے بعد بھی کبڈی چمپئن بیٹا نے دم توڑا

بانکا باشندہ قومی شہرت یافتہ کھلاڑی کی موت سے اہل خانہ سمیت کھیل کی دنیا میں غم

بان کا(ایس این بی) بہار میں کبڈی کا ایک چمپئن زندگی کی جنگ لڑتا رہا۔ کبڈی کے کھیل میں تو وہ چمپئن رہا لیکن بیحد چھوٹی سی عمر میں ہی وہ زندگی کی جنگ ہار کر اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔ ضلع سطح پر جس لڑکے نے اپنے کھیل کے فن سے سب کا سر اونچا کیا اور اب اسے لوگ آگے بڑھتے دیکھنا چاہتے تھے، وہ کسی اور دنیا میں کھو چکا ہے۔ کرماڈیہہ گاؤں باشندہ ضلع کبڈی چمپئن پربھوناتھ کمار سنگھ (20) کڈنی کی بیماری کا سامنا کررہا تھا۔ اس کی والدہ نے اپنی کڈنی بیٹے کو ڈونیٹ کی تھی لیک کوئی بھی کوشش کامیاب نہیں ہوسکا اور پربھو ناتھ کی موت ہوگئی۔ بانکا ضلع کے شمبھوگنج بلاک حلقہ کے تحت کرماڈیہہ گاؤں باشندہ ضلع کبڈی چمپئن پربھوناتھ کمار سنگھ آخرکار اپنی زندگی کی جنگ ہار گئے۔ وہ پانچ ماہ قبل ہی اسپتال سے اپنی ماں سے کڈنی ٹرانسپلانٹ کراکر گھر واپس آئے تھے۔ جانکاری کے مطابق کرماڈیہہ گاؤں کے پون کمار سنگھ کے چھوٹے بیٹے پربھوناتھ کمار ضلع کبڈی چمپئن تھے۔ پربھوناتھ کی طبیعت اچانک بگڑنے لگی۔ جانچ میں پتہ چلا کہ ان کی کڈنی نے کام کرنا بند کردیا ہے۔ اہل خانہ نے علاج بھی کرایا اور آخر میں طے ہوا کہ کسی کو اپنی کڈنی ڈونیٹ کرنی ہوگی تبھی پربھوناتھ کو زندہ رہنے کی امید پیدا ہوگی۔ اپنے بیٹے کو نئی زندگی دینے کا فیصلہ ماں نے کیا اور رنجو دیوی نے اپنے بیٹے پربھو ناتھ کو بچانے کیلئے اپنی زندگی داؤ پر لگادی۔ ماں نے بنگلورو کے ایک اسپتال میں اپنی کڈنی ٹرانسپلانٹ کراپنے بیٹے پربھوناتھ کی زندگی کو بچالیا تھا۔ اسپتال سے آنے کے 5 ماہ بعد تک پربھوناتھ گھر میں بہتر رہا۔ اس درمیان 10 دن دوبارہ اس کی طبیعت خراب ہوگئی۔ اس کے بعد اہل خانہ نے اسے علاج کیلئے بھاگلپور کے پرائیوٹ اسپتال میں داخل کرایا جہاں ڈاکٹر نے دودنوں تک علاج کرنے کے بعد حالت میں سدھار نہیں ہوتا دیکھ کر بہتر علاج کیلئے پٹنہ ریفر کردیا۔ اس دوران دیر رات علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد کنبہ میں کہرام کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ مہلوک چار بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا۔ اس وجہ سے وہ گھر کے سب سے دلارے تھے۔ اس واقعہ کے بعد اس کی ماں اور باپ پون کمار سنگھ کا رو رو کر برا حال ہے۔ ماں کہہ رہی ہے کہ اپنے بیٹے کو بچانے کیلئے انہوں نے اپنا کڈنی تک ٹرانسپلانٹ کرا سے دے دیا۔ باوجود اوپر والے نے ایک ماں سے اس کے ٹکڑے کو چھین لیا۔ اس کی موت سے کبڈی کھیل کی دنیا میں غمگین ہے۔

شدت کی گرمی کے بعد بارش سے موسم خوشگوار، کسان طبقہ خوش

گوپال گنج(ایس این بی) گزشتہ 2 ماہ سے شدت کی گرمی کے بعد اب کچھ راحت ملی ہے۔ پورا ماحول کا درجہ حرارت کم ہوگیا ہے۔ جہاں امس بھری گرمی سے عام لوگ گھروں سے باہر نہیں نکلتے تھے۔ وہیں تیز بارش سے چاروں جانب صبح پانی ہی پانی نظر آنے لگا۔ رات کی بارش سے کسانوں کے چہرے کھلے ہوئے ہیں۔ دھان کی بیج میں جہاں دودنوں میں ہی پانی دینا پڑتا تھا۔ اب کسان بیج میں پانی چلانے کلئے پریشان نہیں ہوں گے۔ روز روز پانی چلانے کے بعد بھی کسانوں کے دھان کے بیج مین اضافہ نہیں ہوتا تھا۔ کسان سریندر اوجھا نے بتایا کہ گرمی میں روز روز پانی دینے کے بعد بھی بچرے والے کھیتوں میں شگاف پڑگیا تھا۔ دھان کا بیج کے اوپری حصہ جھلس گیا تھا لیک اس بارش نے اب اس میں جان ڈال دی ہے۔